

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON NATIONAL HEALTH SERVICES REGULATIONS & COORDINATION ON THE FEDERAL MEDICAL TEACHING INSTITUTES (REPEAL) BILL, 2022 (PRIVATE MEMBER'S BILL)

I, Chairman of the Standing Committee on National Health Services Regulations & Coordination have the honour to present this report of the Standing Committee on the Bill to repeal the Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021 (Act. No. XII of 2021) [The Federal Medical Teaching Institutes (Repeal) Bill, 2022] (Private Member's Bill) referred to the Standing Committee on 24th May, 2022

2. The Committee comprises the following members:-

1.	Dr. Muhammad Afzal Khan Dhandla, MNA	Chairman
2.	Dr. Nisar Ahmed Cheema, MNA	Member
3.	Mr. Mukhtar Ahmed Malik, MNA	Member
4.	Dr. Samina Matloob, MNA	Member
5.	Ms. Aysha Rajab Ali, MNA	Member
6.	Dr. Darshan, MNA	Member
7.	Mr. Mahesh Kumar Malani, MNA	Member
8.	Ms. Shamsun Nisa, MNA	Member
9.	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro, MNA	Member
10.	Mr. Ramesh Lal, MNA	Member
11.	Mr. Khalid Hussain Magsi, MNA	Member
12.	Mr. James Iqbal, MNA	Member
13.	Dr. Haider Ali Khan, MNA	Member
14.	Mr. Nasir Khan Musazai, MNA	Member
15.	Raja Khurram Shahzad Nawaz, MNA	Member
16.	Mr. Aamir Talal Gopang, MNA	Member
17.	Dr. Nausheen Hamid, MNA	Member
18.	Ms. Aliya Hamza Malik, MNA	Member
19.	Dr. Ramesh Kumar Vankwani, MNA	Member
20.	Mr. Jai Parkash, MNA	Member
	Mr. Qadir Patel,	Ex-Officio Member
	Minister in-charge of National Health Services Regulations & Coordination	

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex- A in its meeting held on 4th August, 2022 and recommended that the Bill as introduced may be passed by the Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary,

Islamabad, the 20th September, 2022

Sd/-
(Dr. MUHAMMAD AFZAL KHAN DHANDLA)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]**A
Bill**

to repeal the Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021

WHEREAS it is expedient to repeal the Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021 (Act No. XII of 2021) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act shall be called the Federal Medical Teaching Institutes (Repeal) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Repeal.- The Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021 (Act No. XII of 2021) is hereby repealed.

Statement of Objects and Reasons

The Pakistan Institute of Medical Sciences, Islamabad was established in 1985 as tertiary care hospital/research center. The Institute is comprising of 9 components 5 hospitals and 4 teaching institutes i.e. Islamabad Hospital, Children Hospital, MCH, BCC, Cardiac Care Center, College of Medical Technology, College of Nursing, School of Dentistry and Quaid-e-Azam Postgraduate Medical Centre.

The Institute was working smoothly and enhancing the services regularly but during the previous regime the status of Institute was changed from an attached department of the Federal Government to the Autonomous Body i.e. Federal Medical Teaching Institutions like wise Khyber Pakhtunkhwa due to which the ailing humanity and Federal Government Servants etc are suffering a lot and the services are being deteriorated day by day, and employees are being frustrated and the ailing humanity have been suffering a lot.

Keeping in view the above said situation it is proposed that the Federal Medical Teaching Institutes Act, 2021 (Act No. XII of 2021) may be repealed and the department may be declared as an attached department of Ministry of National Health Services Regulations & Coordination for smooth functioning and improvement of the Institute.

The Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

Mr. Noor Alam Khan
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فیڈرل میڈیکل کالج انسٹی ٹیوٹس (تنسیخ) بل، ۲۰۲۲ء (نجی رکن کا بل) پر قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت ۲۴ مئی، ۲۰۲۲ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ فیڈرل میڈیکل کالج انسٹی ٹیوٹس ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۱۲ ابا ۲۰۲۱ء) کی تنسیخ کے لئے بل [فیڈرل میڈیکل کالج انسٹی ٹیوٹس (تنسیخ) بل، ۲۰۲۲ء] (نجی رکن کا بل) پر قائمہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	ڈاکٹر محمد افضل خان ڈھانڈلہ، رکن قومی اسمبلی	چیئر مین
۲۔	ڈاکٹر ثار احمد چیمہ، رکن قومی اسمبلی	رکن
۳۔	جناب مختار احمد ملک، رکن قومی اسمبلی	رکن
۴۔	ڈاکٹر شمیمہ مطلوب، رکن قومی اسمبلی	رکن
۵۔	محترمہ عائشہ رجب علی، رکن قومی اسمبلی	رکن
۶۔	ڈاکٹر درشن، رکن قومی اسمبلی	رکن
۷۔	جناب مہیش کمار ملانی، رکن قومی اسمبلی	رکن
۸۔	محترمہ شمس النساء، رکن قومی اسمبلی	رکن
۹۔	ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۰۔	جناب رمیش لال، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۱۔	جناب خالد حسین گسی، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۲۔	جناب جمیز اقبال، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۳۔	ڈاکٹر حیدر علی خان، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۴۔	جناب ناصر خان موسیٰ زئی، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۵۔	راجہ خرم شہزاد نواز، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۶۔	جناب عامر طلال گوپانگ، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۷۔	ڈاکٹر نوشین حامد، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۸۔	محترمہ عالیہ حمزہ ملک، رکن قومی اسمبلی	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر رمیش کمار دیکھوانی، رکن قومی اسمبلی	رکن
۲۰۔	جناب جے پرکاش، رکن قومی اسمبلی	رکن
۲۱۔	جناب قادر پٹیل،	رکن بلحاظ عہدہ

وزیر انچارج، قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت

۳۔ کمیٹی نے ۴ اگست، ۲۰۲۲ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی ہے کہ اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط:-
(ڈاکٹر محمد افضل خان ڈھانڈلہ)
چیئر مین

دستخط:-
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۰ ستمبر، ۲۰۲۲ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس ایکٹ، ۲۰۲۱ء کو منسوخ کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۲۰۲۱ء) کو منسوخ کیا جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس (تفصیلی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ تنسیخ۔ فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۲۰۲۱ء) کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، اسلام آباد، ۱۹۸۵ء میں سہ درجائی نگہداشت کا ہسپتال / تحقیقی مرکز کے طور پر قائم ہوا۔ یہ انسٹیٹیوٹ ۹ حصوں، ۵ ہسپتالوں اور ۴ ٹیچنگ انسٹیٹیوٹ یعنی اسلام آباد ہسپتال، چلڈرن ہسپتال، ایم سی ایچ، بی سی سی، کارڈیک کیئر سنٹر، کالج آف میڈیکل ٹیکنالوجی، کالج آف نرسنگ، اسکول آف ڈنٹسٹری اور قائد اعظم پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر پر مشتمل ہے۔ ادارہ بہتر انداز سے کام کر رہا تھا اور اپنی خدمات میں باقاعدگی سے اضافہ کرتا جا رہا تھا مگر گزشتہ دور حکومت میں ادارہ کی حیثیت کو خیر پختہ نوا کی طرز پر وفاقی حکومت کے منسلک محکمہ سے خود مختار ادارہ یعنی فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹس میں تبدیل کیا گیا جس کی وجہ سے بیمار افراد اور وفاقی سرکاری ملازمین وغیرہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور خدمات کا معیار روز بروز ناقص ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے ملازمین میں مایوسی پائی جا رہی ہے اور بیمار افراد شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

مذکورہ بالا صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ فیڈرل میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوٹس ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۱۲ بابت ۲۰۲۱ء) منسوخ کیا جائے اور اس محکمہ کو وزارت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت سے منسلک محکمہ قرار دیا جائے تاکہ اس ادارے کے امور کی انجام دہی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور اس میں بہتری آئے۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

جناب نور عالم خان
رکن، قومی اسمبلی